Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | یکم صفر ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۱ صلح ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۱ جنوری ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۱ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی تکلیف رہی۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردو الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق کل کی اطلاع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالت میں خفیف سا فرق پڑا ہے مگر حالت ابھی خطرے سے باہر نہیں ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے

محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ بہتر ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعتِ احمدیہ قادیان کی تشویشناک علالت

قادیان (انڈیا) سے بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعتِ احمدیہ قادیان پر ۱۸۔۱۹ جنوری کی درمیانی شب کو دل کے عارضہ کا نہایت سخت حملہ ہوا ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

(ناظر خدمتِ درویشان)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی انسانِ کامل ہیں

آپؐ نے اپنی جان، اپنا مال، اپنی حیات ممات سب ربّ العالمین پر قربان کر دئے اور ہمہ تن خدا کے ہوگئے

"کامل انسان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کون ہوگا۔ دیکھو جب انہوں نے اپنی جان، اپنا مال، اپنی حیات ممات ربّ العالمین پر قربان کر دیئے یعنی سارے کے سارے خدا کے ہوگئے تو کیسا خدا ان کا ہوا اور کیسے فرشتوں نے ان کی مدد کی۔ اگر وہ فرشتوں سے مدد نہ کرتا تو ممکن نہ تھا کہ ایک یتیم بچہ دُنیا کو مغلوب کر لیتا۔ حکم وَاذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا کا وہی حال گزرا ہے یعنی لڑائی کے وقت جب جھاگ مُنہ سے جاری ہے اور مارے غصّہ کے آدمی جل رہا ہے اُس وقت بھی یہ حکم ہوتا ہے کہ خدا کو یاد کر کے کسی پر وار چلانا۔ ان دُشمنانِ دین کے مقابل پر جنہوں نے سینکڑوں صحابہؓ کو ذبح کر دیا تھا فتح مکّہ پر کیسا خدا کو یاد کیا اور کیسا ترحّم دکھایا!"

(الحکم ۱۰ر فروری ۱۹۰۵ء)

"ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح سے اقتدار اور اختیار حاصل کر کے اپنے جانی دُشمنوں اور خُون کے پیاسوں کو اپنے سامنے بلا کر کہہ دیا لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ۔ اور پھر یہ بھی دیکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت مبعوث ہوئے تھے جب فسق و فجور، شرک اور بُت پرستی اپنے انتہا کو پہنچ چکی تھی اور ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (۳۰/۴۲) والا معاملہ ہو رہا تھا اور گئے اُس وقت تھے جب وَرَأَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا (۱۱۰/۳) والا نظارہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا تھا اور یہ ایک ایسی بات ہے جس کی نظیر تمام دُنیا میں نہیں پائی جاتی۔ اور یہی تو کاملیّت ہے کہ جس مقصود کے لئے آئے تھے اُس کو پورا کر کے دکھا دیا!"

(الحکم ۳۱ر اکتوبر ۱۹۰۷ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عیدالاضحی

اُمّتِ مسلمہ کا یہ فرض ہے کہ بیت اللہ کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہے انہیں آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دے

جب تک دُنیا کی منتشر آبادیاں بیت اللہ سے تعلق قائم نہیں کریں گی وحدتِ انسانی قائم نہیں ہو سکتی

حضرت مہدی علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ دُنیا میں اسلام کا بول بالا ہو اور انسان سمجھنے لگے کہ اسکی بھلائی کے سامان صرف اسلام میں ہیں

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دُنیا میں اسلام کی روشنی پھیلانے کی توفیق دے اور ہماری نسلوں کو بھی نیکی و تقویٰ پر قائم رکھے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ر فتح ۱۳۵۵ھش مطابق ۲ر دسمبر ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت کے ایک حصے کی تلاوت کی:۔

اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا (البقرہ ۱۲۶)

اور پھر فرمایا:۔

پچھلے دنوں میری طبیعت علیل رہی ہے۔ DIARRHOEA (اسہال) کا بڑا سخت حملہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا چند دن تکلیف رہنے کے بعد آرام آ گیا لیکن یہ بیماری اپنے پیچھے بہت ضعف چھوڑ گئی۔ آج صبح سے میرے ضعفِ دماغ کی یہ کیفیت تھی کہ آخری وقت تک میں یہ فیصلہ نہیں کر سکا تھا کہ عید کی نماز پڑھانے کے لئے آؤں گا یا نہیں۔ پھر مجھ سے رہا نہیں گیا اور میں نے کہا کہ اپنے دوستوں، بھائیوں اور بہنوں کو جا کر

عید مبارک دیتا ہوں

اُن کو دعائیں دیتا ہوں اور اُن کی دعائیں لوں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے لئے اس عید کو مبارک کرے اور آنے والی عیدوں کو اس سے بھی زیادہ برکتوں کا موجب بنائے اور اِس سے زیادہ اُن ایام میں آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے وارث ٹھہریں۔

ہماری اِس عید کا تعلق فریضۂ حج سے ہے اور فریضۂ حج کا تعلق خانہ کعبہ سے ہے بیت اللہ سے ہے مسجدِ حرام سے ہے اور انسان سے بیت اللہ کا رشتہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعہ تازہ کیا گیا اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی نے ان قوموں کو تیار کیا جنہوں نے اپنے وقت میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنا تھا اور آپ کی اُمّت کا یہ فرض ٹھہرا کہ بیت اللہ کے جو اغراض و مقاصد ہیں اور جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے اس تحریک کو شروع کیا اُن کو پورا کرنے کے لئے وہ ہر وقت تیار رہیں اور اُن کو آنکھوں کے سامنے رکھیں کسی وقت آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔

یہ عید ہمارے لئے ہمارے رب کی طرف سے بہت سے پیغام لے کر بڑی مبارک بادیوں کے ساتھ آتی ہے۔ اس چھوٹی سی آیت کے ٹکڑے میں جو میں نے ابھی تلاوت کی ہے دو پیغام یہ ہیں۔ ایک یہ کہ مثابۃً ہے دوسرے یہ کہ امن کی جگہ ہے یعنی ایسی جگہ سے اس فریضہ کا تعلق ہے جہاں لوگ خدا کے حکم کے ماتحت اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی روشنی میں بار بار اس لئے آتے ہیں کہ انسان پھر سے اُمّتِ واحدہ بن کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے سایہ تلے اور

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سایۂ عاطفت میں

جمع ہو اور اُمّتِ واحدہ بن کر خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنے اور اس میں بتایا گیا ہے کہ جب تک انسانوں کی منتشر آبادیاں اس جگہ سے تعلق قائم نہیں کریں گی اس وقت تک یہ وحدتِ انسانی قائم نہیں ہو سکتی اور یہ پیغام دیا گیا ہے کہ دُنیا خواہ کتنا زور لگا لے جب تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت اور تعلیم کے مطابق دُنیا اپنی زندگی نہیں ڈھالے گی، امن اور چین اور سکھ کی زندگی نہیں گزار سکے گی۔ اور یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے اُمّتِ مسلمہ پر۔ بڑی ذمہ داری ہے اُمّتِ مسلمہ کے اُن مختلف گروہوں اور جماعتوں پر جو خود کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے والے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے اعتقاد کے مطابق مہدی علیہ السلام کے آنے کی غرض ہی یہ ہے کہ ساری دُنیا میں اسلامی تعلیم کا بول بالا ہو اور تمام ادیان کی طرف منسوب ہونے والا انسان اور مذہب کو چھوڑ دینے والا انسان اور خدا تعالیٰ سے دُور چلے جانے والا انسان یہ سمجھنے لگے کہ اس کی

بھلائی اور خوشحالی کے سامان

سوائے اسلامی تعلیم کے اَور کہیں نہیں پائے جاتے۔ اس غرض کو پُورا کرنے کے لئے ہماری چھوٹی سی جماعت اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق زور لگا رہی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو بہت سی کامیابیاں بھی عطا کر رہا ہے۔ یہ چھوٹی سی جماعت اپنے عرفان کے مطابق عاجزانہ طور پر خدا کے حضور جُھکتی ہے اور اُس سے دعائیں مانگتی ہے اور یہ یقین رکھتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چونکہ آسمانوں پر یہی فیصلہ کیا ہے کہ اس زمانہ میں اسلام دُنیا میں غالب ہو اس معنی میں نہیں کہ لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے جُھک جائیں بلکہ اس معنی میں کہ انسانی دل اس کے سامنے جُھک جائے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول کرے گا اِس وجہ سے کہ آسمانوں پر فیصلہ ہو چکا ہے اور جو فیصلہ ہؤا ہے اس کے ثواب میں خدا تعالیٰ ہماری شرکت کے سامان پیدا کر دے گا۔

ہم اللہ تعالیٰ سے پہلے بھی یہی دعا کرتے ہیں اور اب بھی ہماری یہی دعا ہے اور آئندہ بھی یہی دعا رہے گی کہ اللہ تعالیٰ اسلام کی روشنی کو دُنیا میں پھیلانے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کو اِس قابل بنا دے کہ وہ اسلام کی محبّت بھری تعلیم اور امن بھرے پیغام کو سمجھنے لگیں اور اس سے فائدہ اُٹھانے والے بن جائیں اور سارے اکٹھے ہو کر خدا کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔

ہماری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اکنافِ عالم میں بسنے والے مسلمانوں کی بھلائی کے سامان پیدا کرے اور اُن کی مضبوطی کے سامان پیدا کرے اور اُن کے

استحکام کے سامان

پیدا کرے اور اُن کے اندر روحِ اسلام کو تازہ کرنے اور زندہ کرنے اور زندہ رکھنے کے سامان پیدا کرے اور ہم عاجز بندوں کی کسی غفلت کے نتیجہ میں پرے نہ دھتکار دے بلکہ خدا کرے شیطان کا وار ہم پر کبھی کامیاب نہ ہو اور وہ جو خدا اور اس کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دُشمن ہے وہ ہم سے پیار جیتنے میں کامیاب نہ ہو بلکہ جس طرح وہ ہمارے محبوب آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہے اسی طرح ہم اور ہماری نسلیں اس شیطان کو اپنا دشمن سمجھتے رہیں اور دم نہ لیں اور چین نہ پائیں اور سُکھ کی نیند نہ سو سکیں جب تک کہ ہم ہر اس شیطانی تدبیر کو جو اسلام کے خلاف ہمیشہ سے چلی آ رہی ہے اور اب زمانہ ہے کہ اس کو مٹا دیا جائے اُس کو مٹا نہ دیں اور اسلام دُنیا میں غالب نہ آ جائے۔

پس ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلم ممالک کو قوّت اور طاقت اور فراست اور ترقی اور خوشحالی بخشے اور ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو بھی طاقت اور خوشحالی دے اور سمجھ اور عقل اور فراست عطا کرے اور خدا اپنی قُرب کی راہیں اس ملک کے بسنے والوں پر آسان کر دے اور روشن کر دے اور وہ اس کو سمجھیں اور پہچاننے لگیں اور خدا تعالیٰ کی طرف اُن کی توجہ ہو جائے اور خدا کے سامنے وہ جُھکنے لگیں اور خدا کی طرف اُن کی حرکت ہو، نہ ایسی حرکت جو اس سے دُور لے جانے والی ہو۔

ہماری یہ بھی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہماری نسلوں کو نیکی اور تقویٰ پر قائم رکھے اور ہمیں اور ہماری نسلوں کو ہمیشہ اِس بات کی توفیق عطا کرتا رہے کہ

ہم سعیٔ مقبول کرنے والے ہوں

ہم ان راہوں پر گامزن رہیں جن راہوں پر خدا کا نُور بکھرا ہؤا ہے اور جن راہوں پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا انسان حاصل کرتا ہے۔ خدا کرے ہمارے دل میں سوائے خدائے واحد و یگانہ کی محبّت کے کوئی اَور محبت اور تعلق قائم نہ رہے۔ وہ ایک ہی ہمارا مقصود ہو۔ اور ہم میں سے ہر ایک کی صرف زبان ہی نہیں بلکہ اس کے جسم کا رُواں رُواں اور اس کی رُوح کی یہ پُکار ہو مولا بس، مولا بس۔ مولا بس۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے فرمایا:۔

اب ہم دعا کریں گے اور پھر رخصت ہوں گے اِس مقام عید اور مقامِ برکت سے اِس دعا کے ساتھ کہ جہاں بھی ہم ہوں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہم پر سایہ کئے رکھیں اور ہمارا احاطہ کئے رکھیں ؂

برائے توجّہ لجنات اماء اللہ

تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں حصّہ لینا خواتین اور مرد حضرات پر برابر لازم ہے اِس لئے جن جماعتوں میں لجنات نے اس عظیم الشان صدقہ جاریہ کی طرف تا حال توجہ نہیں فرمائی وہ اب منظم طریق سے اِس کارِ خیر میں حصّہ لیں۔ فہرست وعدہ جات میں ہر بہن کا وعدہ حاصل کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعائیں لینے کے سامان کریں۔ حال ہی میں لجنہ اماء اللہ شورکوٹ چھاؤنی نے سب بہنوں کے وعدے مرکز میں بھجوا کر ایک نیک نمونہ قائم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ دیگر مقامات کی لجنات بھی اس مقدس آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو جذب کرنے کے لئے ایثار و قربانی کی ضرورت ہے۔ صحیح لائنوں پر جدّوجہد ہی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا موجب بن سکتی ہے مجلس انصار اللہ کا مالی سال خدا کے فضل سے یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے اس سلسلہ میں آپ زعماء کرام سے گزارش ہے کہ اپنے قیمتی اوقات کی قربانی دیتے ہوئے

(۱) انصار اللہ احباب کا بجٹ ۱۹۷۷ء تشخیص کر کے جلد مرکز میں ارسال فرمادیں۔

(۲) جہاں تک ممکن ہو اپنے نئے سال کے بجٹ کی جلد سو فیصد وصولی کے لئے کوشش فرمادیں۔

(۳) اگر آپ کی مجلس کے ذمہ ۱۹۷۶ء کا بقایا واجب الادا ہے تو اس کی بھی جلد ادائیگی فرمادیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور سعیٔ مقبول کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین ؂

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

مکرم محمد الیاس صاحب منیر متعلم جامعہ احمدیہ

آسمانِ اسلام کے روشن ستاروں کی پہلی صف میں ایک ستارہ عبدالرحمٰنؓ بن عوف نامی جگمگ جگمگ کرتا دکھائی دیتا ہے جو تمام عمر آسمانی بادشاہ کا غلام بنا رہنے کے دوران خدمتِ اسلام میں مصروف رہ کر "العدل الرضیٰ" کے مقام پر فائز ہوا۔ اس جانثار صحابی کے حالاتِ زندگی کا حاصل مطالعہ کچھ اس طرح ہے

پیدائش اور نام و نسب

عام الفیل سے دس برس بعد ۵۸۰ء کے اواخر میں عرب کی خاتون شفاء بنت عوف بن عبد بن الحارث بن زہرہ کے گھر میں جنم لیا باپ نے نام عبد الکعبہ رکھا۔ بعض روایات سے علم ہوتا ہے کہ نام عبد عمرو رکھا گیا۔ اور آپکی کنیت ابو محمد مشہور تھی۔

(مستدرک حاکم جلد ۳ - ص ۳۰۶)

جوانی

آپ نے ہوش سنبھالنے پر عرب کے رواج کے مطابق کچھ بکریاں چرانے کے بعد باقاعدہ تجارت شروع کی۔ آپ نے عالمِ شباب میں اپنی فطری عفت اور پاکیزہ نفسی کے تقاضے پر شراب سے سخت متنفر رہ کر اپنی جوانی صبح صادق کی طرح بے داغ رکھی۔

(اسد الغابہ - جلد ۳ - ص ۳۱۶)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ داری

آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم سے چھٹی پشت میں ددھیال سے ملنے کے باعث آپ کے چچا زاد بھائی تھے علاوہ ازیں آپکو آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم زلف ہونے کا بھی شرف حاصل تھا۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ ص ۸۷۳)

قبولِ اسلام

آپ تیس برس سے گمراہی کے عمیق اندھیروں میں کسی روشنی کی جستجو میں تھے کہ شمعِ توحید کی ایک کرن نے آپ کا سینہ نورِ ایمان سے روشن کر دیا اور آپ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے دارِ ارقم میں تشریف لیجانے سے قبل اس شمع کے گرد جمع ہونے والے پروانوں میں شامل ہوگئے اور اسکے بعد آپ عبدالرحمٰن جیسے پاکیزہ نام سے نوازے گئے (اصابہ جلد ۲ ص ۴۰۸)

ہجرت حبشہ:۔ حضرت عبدالرحمٰن نے صنادید قریش کے ظلم و ستم بڑھ جانے پر دو مرتبہ ہجرت حبشہ کی مگر کفار کی عیارانہ تدابیر سے آپ مکہ واپس جانے کے بعد پھر سے مظالم کا تختہ مشق بنائے جانے لگے (طبقات کبریٰ جزو ۳)

ہجرت مدینہ:۔ ۱۳ نبوت میں حضرت عبدالرحمٰنؓ اپنے آقا و مولیٰ کے ارشاد پر اپنا گھر بار اور تجارت چھوڑ کر محض خدا کی خاطر بظاہر خالی ہاتھ مگر خدا کے فضلوں سے لدے ہوئے مدینہ تشریف لے گئے جہاں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعدؓ بن الربیع سے آپ کی مواخات قائم فرمائی۔ جنہوں نے آپ کی خدمت میں اپنے نصف مال کی پیشکش کی اور اپنی دو ازواج میں سے ایک کے ساتھ (طلاق دینے کے بعد) شادی کر لینے کی اجازت بھی دے دی۔ لیکن حضرت عبدالرحمٰنؓ کی بے نیازی ملاحظہ ہو کہ آپ نے فرمایا۔

"بس مجھے بازار کا رستہ دکھا دو"۔

پھر آپ نے بازار قینقاع میں تجارت شروع کر دی جس میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے غیر معمولی برکت ڈالی اور آپ نے چند ہی ایام میں اپنے سہارے کھڑے ہو کر ایک شادی کر لی۔ اسکے بعد آخر دم تک ہجرت مکمل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

(اسد الغابہ جلد ۳ ص ۳۱۶)

کارنامے:۔

ہجرت مدینہ کے بعد حضرت عبدالرحمٰنؓ کے کارناموں کا دور شروع ہوا! آپ ہر غزوہ اور معرکہ میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہ کر بے مثال خدمات سرانجام دیتے رہے۔

(اسد الغابہ جلد ۳ ص ۳۱۶)

جنگِ بدر

حضرت عبدالرحمٰنؓ نے سب سے پہلے جنگِ بدر میں شرکت کی سعادت پائی۔ اس دوران عفراء کے دو بیٹے معاذ اور معوذ جن کے ہاتھوں ابوجہل قتل ہوا وہ آپ کے ہمراہ دائیں اور بائیں کھڑے تھے اور انہوں نے آپ کے ہی ذریعہ ابوجہل کی پہچان کی تھی نیز اس روز امیہ بن خلف اور اس کا بیٹا آپ کی ہی تلوار کا نشانہ بنے

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ)

جنگِ اُحد

حضرت عبدالرحمٰنؓ جنگِ احد میں بھی شامل ہوئے آپ اُن چند صحابہؓ میں سے ہیں جو اس جنگ میں دوبارہ حملہ کے وقت اپنی جان کی بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے آقا و مولا کی حفاظت کرتے رہے اُس روز آپ کے دو دانت شہید ہوئے اور جسم پر ۲۲ زخم آئے جن میں پاؤں کا ایک وہ زخم بھی شامل ہے جس نے آپ کو عمر بھر صحیح طور پر چلنے نہ دیا۔

دومۃ الجندل کی مہم

شعبان ۶ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰنؓ کی قیادت میں سات صد اصحاب پر مشتمل ایک "سریہ" دومۃ الجندل کی طرف بغرض تبلیغ اسلام بھجوایا، روانگی سے قبل آنحضورؐ نے آپ کے سر پر خود سیاہ عمامہ باندھا اور ہاتھ میں علم عنایت فرمایا۔ چنانچہ دومۃ الجندل میں آپ کی سہ روزہ تبلیغ سے قبیلہ کلب کا عیسائی سردار اصبغ بن عمرو مسلمان ہو گیا۔ جس کے بعد آپ نے حسب فرمان نبویؐ اس سردار کی بیٹی تماضر سے شادی کر لی اور کامیاب مدینہ واپس لوٹے۔

(اسد الغابہ جلد ۳ ص ۳۱۶)

فتح مکہ کے بعد آپ بنو جذیمہ میں اشاعتِ اسلام کی غرض سے تشریف لے گئے غزوۂ حنین، تبوک اور یرموک میں بھی آپؓ نے قابلِ تحسین خدمات سرانجام دیں۔ ۱۵ھ میں بیت المقدس کی فتح کے بعد "جابیہ" کے مقام پر ہونیوالے معاہدہ میں آپ کو بحیثیت گواہ دستخط کرنیکا شرف حاصل ہوا

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ)

امارت حج

جب کبھی خلیفۃ النبیؐ خود حج کے لئے تشریف نہ لے جا سکتے تو امارتِ حج کے منصب کے لئے ان کی نگاہ انتخاب حضرت عبدالرحمٰنؓ پر ہی پڑتی۔ چنانچہ ۱۱ھ، ۱۳ھ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ ۱۳ھ میں حضرت عمرؓ اور ۲۳ھ میں (ایام خلافت) میں حضرت عثمانؓ نے اپنی عدم موجودگی میں آپ کو امیر الحج مقرر فرمایا۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ)

وفات

حضرت عبدالرحمٰنؓ نے اشاعتِ اسلام کے لئے قربانیوں کی مشعل راہ بنے جسم و روح کو اس راہ میں جلا کر روشن کی اور آخر کار ۳۲ھ میں آپ کی طائر روح باغ رضوان کے اشتیاق میں آپکے جسم عنصری سے پرواز کر گیا

تدفین

تجہیز و تکفین کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق حضرت عثمانؓ غنیؓ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد جنت البقیع میں آپ کی تدفین عمل میں آئی اور آسمانِ روحانیت کا ایک چاند غروب ہو گیا۔ آپ کا جنازہ اٹھاتے وقت حضرت سعدؓ بن ابی وقاص "واجبلاہ" اور حضرت علیؓ آپ کی سیرت کا نچوڑ۔

اذھب یا ابن عوف فقد ادرکت صفوھا و سبقت رنقھا۔

کے الفاظ میں بیان کئے بغیر نہ رہ سکے

(اسد الغابہ جلد ۳ ص ۳۱۸)

ترکہ اور ازواج و اولاد

حضرت عبدالرحمٰنؓ نے مختلف اوقات میں کل چودہ ۱۴ شادیاں کیں۔ جن سے اکیس ۲۱ صاحبزادے اور سات صاحبزادیاں ہوئیں

(الاستیعاب جلد ۲ ص ۳۹۹)

اسی طرح آپ بڑے مالدار صحابی تھے۔ آپ نے اپنا مال راہ خدا میں پانی کی طرح بہایا مگر اس کے باوجود اتنا ترکہ چھوڑا کہ اس کے آٹھویں حصہ سے آپکی چار ازواج کو اسی اسی ہزار درہم ملے۔ نقدی کے علاوہ ایک ہزار اونٹ ایک سو گھوڑے اور تین ہزار بکریاں آپ کے ترکہ میں شامل تھیں۔

(طبقات کبیر۔ جزو ثالث ص ۹۵)

سیرت

طویل القامت ریش دراز اور سرخ و سپید رنگ عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے آغوشِ اسلام میں آکر اپنی رنگ میں رنگے فرائض ادا کئے کہ آسمانِ سیرت میں حسین چاند بن کر چمکے جس کی کرنیں فضا میں ہر طرف پھیل گئیں۔ انکی کرنوں میں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

(مکرم ملک وسیم احمد صاحب چیمہ - مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا میں آنے کی غرض وغایت تو صرف یہ تھی کہ دنیا پر اس خدا کا جلال ظاہر کریں جو مخلوق کی نظروں اور دلوں سے پوشیدہ ہو چکا تھا اور اس کی جگہ باطل اور بے ہودہ معبودوں، بتوں اور پتھروں نے لے لی تھی اور یہ اسی صورت میں ممکن تھا کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جمالی اور جلالی زندگی میں جلوہ گری فرماتا اور اپنے دستِ قدرت کا کرشمہ دکھاتا۔

گزشتہ چودہ سو سالوں میں ہزاروں عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں پیدا ہوئے اور اپنے اپنے عشق کی داستان سنا کر اس جہان سے کوچ کر گئے۔ لیکن اس وقت مجھے جس مردِ میدان، عاشقِ رسولؐ کی داستان بیان کرنی ہے وہ ہیں بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام۔

عشقِ رسولؐ کے میدان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام عدیم المثال تھا آپ اپنے ایک فارسی شعر میں فرماتے ہیں ؎

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

یعنی میں خدا کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مخمور ہوں اگر میرا یہ عشق کسی کی نظر میں کفر ہے تو خدا کی قسم میں ایک سخت کافر انسان ہوں۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مکان کے ساتھ والی چھوٹی مسجد میں اکیلے ٹہل رہے تھے اور آہستہ آہستہ کچھ گنگناتے جاتے تھے اور اس کے ساتھ ہی آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی تار بہتی چلی جا رہی تھی۔ اس وقت ایک مخلص دوست نے باہر سے آکر سنا تو آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا ایک شعر پڑھ رہے تھے جو حضرت حسانؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر کہا تھا اور وہ شعر یہ تھا ؎

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي فَعَمِيَ عَلَيْكَ النَّاظِرُ
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ

یعنی اے خدا کے پیارے رسولؐ! تو میری آنکھ کی پتلی تھا جو آج تیری وفات کی وجہ سے اندھی ہو گئی ہے۔ اب تیرے بعد جو چاہے مرے مجھے تو صرف تیری موت کا ڈر تھا جو واقع ہو گئی۔

راوی کا بیان ہے کہ جب میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس طرح روتے ہوئے دیکھا تو میں نے گھبرا کر عرض کیا کہ حضرت! یہ کیا معاملہ ہے اور حضور کو کونسا صدمہ پہنچا ہے؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا "میں اس وقت حسانؓ بن ثابت کا یہ شعر پڑھ رہا تھا اور میرے دل میں یہ آرزو پیدا ہو رہی تھی کہ کاش یہ شعر میری زبان سے نکلتا"۔

اللہ۔ اللہ! دنیا جانتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اور آپ کی جماعت پر سخت سے سخت زمانے آئے، حوادث کی آندھیاں چلیں، مخالفوں کی طرف سے انتہائی تلخیوں اور ایذاؤں کا مزہ چکھا، عزیزوں اور دوستوں اور اپنے فدائیوں کی موت کے نظارے بھی دیکھے مگر کبھی آپ کی آنکھوں نے آپ کے قلبی جذبات کی غمازی نہیں کی لیکن علیحدگی میں اپنے آقا رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے متعلق یہ محبت بھرا شعر یاد کرتے ہوئے آپ کی آنکھیں سیلاب کی طرح بہہ نکلیں اور آپ کی یہ قلبی حسرت چھلک کر باہر آگئی کہ:۔

"کاش یہ شعر میری زبان سے نکلتا"

عشق کا لازمی نتیجہ قربانی اور فدائیت اور غیرت کی صورت میں ظاہر ہوا کرتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں یہ جذبہ بدرجہ اتم موجود تھا جس کا اظہار کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی زیادہ پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں"۔
(پیغام صلح صفحہ ۳۰ تالیف ۱۹۰۸ء)

اسی طرح عیسائی پادریوں کے روزمرہ کے ان جھوٹے اور ناپاک اعتراضوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"عیسائی مشنریوں نے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بے شمار بہتان گھڑے ہیں اور اپنے اس دجل کے ذریعہ سے ایک خلقِ کثیر کو گمراہ کر کے رکھ دیا ہے۔ میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا کہ ان لوگوں کے اس ہنسی ٹھٹھا نے پہنچایا ہے ... خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے سارے معاون و مددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے اپنے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور میں اپنی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو ان ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لئے یہ صدمہ بھاری ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے ناپاک حملے کئے جائیں۔ پس اے میرے آسمانی آقا تو ہم پر اپنی رحمت اور نصرت کی نظر فرما اور ہمیں اس ابتلاءِ عظیم سے نجات بخش"۔
(آئینہ کمالاتِ اسلام)

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ کامل انسان تھے جن کی شان میں خدا تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا:۔

"دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى"

"یعنی یہ رسولؐ خدا کی طرف چڑھا اور جہاں تک امکان میں ہے خدا سے نزدیک ہوا اور قرب کے تمام کمالات کو طے کیا اور لاہوتی مقام سے پورا حصہ لیا اور پھر ناسوت کی طرف کامل رجوع کیا یعنی عبودیت کے انتہائی نقطہ تک اپنے تئیں پہنچایا اور بشریت کے پاک لوازم یعنی بنی نوع انسان کی ہمدردی اور محبت سے جو ناسوتی کمال کہلاتا ہے پورا حصہ لیا۔ لہذا ایک طرف خدا کی محبت میں اور دوسری طرف بنی نوع کی محبت میں کمالِ تام تک پہنچا"۔
(ریویو آف ریلیجنز اردو صہ ۱۸۵)

نور لائے آسماں سے وہ بھی خود اک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار
روشنی میں مہرِ تاباں کی بھلا کیا فرق ہو
گرچہ نکلے روم کی سرحد یا از زنگ بار

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جسم کا ذرہ ذرہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں سرشار تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اس عشق کے میدان میں تمام سے بازی لے گئے۔ اس عشق و محبت کی وجہ سے آپ کو وہ بلند اور عظیم الشان مقام ملا جس سے پہلے تمام عاشق محروم رہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں سے نہ ہوتا اور آپؐ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں ہرگز یہ شرفِ مکالمہ مخاطبہ نہ پاتا"۔
(تجلیاتِ الٰہیہ)

یا ربِّ صَلِّ علیٰ نبیک دائماً
فی ھٰذہ الدنیا وبعثٍ ثانٍ

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمدؐ است
ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے بہنوئی چوہدری عبدالکریم خان صاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ میو ہسپتال ریڈیم وارڈ میں زیرِ علاج ہیں احباب ان کی صحتِ کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (شمیم احمد محمود - لاہور)

۲۔ میری والدہ محترمہ ہمشیرہ حکیم مرغوب اللہ صاحب اپنڈکس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں نے ایک ماہ بعد آپریشن کروانے کیلئے کہا ہے۔ احبابِ کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین
(خالد محمود ملک یو۔بی۔ایل شیخوپورہ)

۳۔ مجھے کئی سال سے ذیابیطس اور پھیپھڑوں کا مرض لاحق ہے کوئی دوا اثر نہیں کرتی احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ (اللہ داد خان گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند ایک کو ذیل میں صفحات پر منعکس کرنے کی کوشش کروں گا۔

خشیتِ الٰہی اور رقتِ قلب

حضرت عبدالرحمنؓ بڑے مالدار تھے کسی قسم کی کوئی کمی نہ تھی۔ لیکن اس کے باوجود آپ کا دل خشیت الٰہی سے معمور رہتا تھا۔ آپ نماز میں بڑے خشوع و خضوع سے مشغول رہتے۔ خصوصاً نماز ظہر سے قبل طویل نوافل کے دوران آپ پر عجیب رقت طاری رہتی۔ ایک دن آپ نے روزہ رکھا اور شام کے وقت جونہی کھانا سامنے آیا تو گزشتہ واقعات یاد کر گئے اور یہ کہتے ہوئے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا کہ:

"کہیں ہماری نیکیوں کا معاوضہ
دنیا میں ہی نہ مل جائے"

(اصابہ جلد ۲ صفحہ ۴۱۷)

رضائے محبت رسولؐ

حضرت عبدالرحمنؓ آنحضور صلی اللہ (علیہ وسلم) سے عشق صادق رکھتے تھے۔ جس کی ایک جھلک جنگ احد کے واقعات میں بھی نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ ایک دفعہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے باہر تشریف لے جا کر ریگستان میں بحضور ربِ دو جہان سجدہ ریز ہو گئے تو اس دوران آپ بھی اپنے آقا کے پیچھے ہو لئے اور ذرا ہٹ کر حضورؐ کی حفاظت کی غرض سے کھڑے ہو گئے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کافی دیر اشک بہاتے رہے جس پر آپ کو فکر دامنگیر ہوئی اور گھبراہٹ کے عالم میں حضورؐ کے قریب ہوئے تو عین اسی وقت حضورؐ نے بھی اپنا سر مبارک اٹھایا اور آپ کو سامنے پا کر حیران ہو گئے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۱۹۲)

آپ کا عشق رسولؐ صرف رسولؐ کی زندگی میں ہی نہ تھا بلکہ آپ کے بعد ازواج مطہرات کی بھی خدمت آپ کے حقیقی عشق رسولؐ کا روشن ثبوت ہے اسی وجہ سے آنحضورؐ نے اپنی وفات کے وقت آپ سے رضا کا اظہار فرمایا تھا جو کہ بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔

(ملخص الجامع الترمذی ابواب المناقب
مناقب عبدالرحمنؓ)

انفاق فی سبیل اللہ

سیرت عبدالرحمنؓ کے اس پہلو کا احاطہ مختصراً نہایت محال ہے آپ اللہ کی راہ میں اسقدر خرچ کرتے کہ ایک مرتبہ سات سو اونٹوں پر لدا ہوا سامان خورد و نوش حضرت عائشہؓ کی تحریک پر وقف کر دیا۔ ایک روز تیس ہزار غلام آزاد کئے۔ سورۂ براءۃ کے موقعہ نزول پر چار ہزار دینار، پھر دو موقعوں پر چالیس چالیس ہزار درہم خدا کی راہ میں نچھاور کئے ایک دفعہ جہاد کے لئے پانچسو گھوڑے اور پانچسو اونٹوں پر مال لاد کر دربار خلافت میں پیش کیا۔ امہات المومنین کے لئے آپ نے ایک باغ وقف کیا اور یہ سلسلہ آپ نے اپنے آخری لمحات میں ہر بدری زندہ صحابی کو چار چار سو دینار دینے کی وصیت کر کے اپنی وفات تک جاری رکھا۔

(اسد الغابہ جلد ۳ صفحہ ۳۱۹ و جامع ترمذی
ابواب المناقب)

اصابتِ رائے

حضرت عبدالرحمنؓ اپنی رائے میں بڑے ہوشمند اور سلیم الطبع تھے اسی نقطۂ نظر سے حضرت عمرؓ نے آپ کو مجلس شوریٰ میں شامل کر کے صحابہ کو نصیحت فرمائی تھی کہ

"اگر انتخاب خلافت میں
اختلاف ہو جائے تو عبدالرحمنؓ
کی بات ماننا"

خلافت ثالثہ کے لئے خلیفہ اور ایران کی مہم کے سپہ سالار کا چناؤ، شام سے طاعون کی وجہ سے حضرت عمرؓ کا واپس آنا اور ایران کے آتش پرستوں سے سلوک کے عقدہ کا حل آپ کی اصابت رائے کی زندہ مثالیں ہیں۔

(تاریخ طبری صفحہ ۲)

مسئلہ خلافت اور آپکا ایثار

خلافت ثالثہ کے انتخاب کے وقت عین ممکن تھا کہ آپ اپنی خدمات کے باعث منصب خلافت پر متمکن ہو جاتے۔ مگر آپ نے بلند نظر ایثار کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ ہار عثمانؓ کے گلے میں پہنا دیا۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ)

ذریعہ معاش اور لباس

حضرت عبدالرحمنؓ تجارت کے علاوہ کھیتی باڑی کا کام کرتے تھے۔ آپ خیبر میں ایک وسیع جاگیر کے مالک تھے آپکی زمین کے کام کی وسعت کا محض اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کی جاگیر میں مقام الجرف میں بیس اونٹ آبپاشی کرتے تھے اور ان کھیتوں سے اس قدر آمد حاصل ہوتی تھی آپ ریشم کا اعلیٰ لباس (آنحضور صلعم کی خصوصی اجازت سے) جبہ کی قیمت پانچسو درہم ہوتی پہنتے تھے۔ نیز سر پر عمامہ بھی باندھتے تھے۔

(الاستیعاب جلد ۲ صفحہ ۲۸۷
طبقات کبیر جزو ثالث صفحہ ۹۲)

خلاصہ کلام

یہ کہ حضرت عبدالرحمنؓ بڑے منکسر المزاج، متقی، فیاض، امانتدار اور نشہ عشق رسولؐ میں مست رہنے والے تھے۔ آپ کے مکارم اخلاق میں وفائے عہد، اصابتِ رائے، ایثار، رقتِ قلب اور شجاعت نمایاں باب کی حیثیت سے نظر آتے ہیں جنہوں نے آپ کو امین فی السماء و امین فی الارض کے عالی مرتبہ تک پہنچایا۔

(اصابہ جلد ۲ صفحہ ۴۱۷)

آخر میں خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے اس بزرگ صحابی کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے تا پھر ابتداء سے اسلام جیسے فدا پیدا ہوں اور اسلام ساری دنیا پر

غالب

آ جائے۔ آمین ثم آمین

عہدیداران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ برائے سال ۵۶-۱۳۵۵ہش / ۷۷-۱۹۷۶ء

سال ۵۶-۱۳۵۵ ہش مطابق سال ۷۷-۱۹۷۶ء کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور سب ممبران کو احسن رنگ میں خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔۔ آمین۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۱	نائب صدر	مکرم محمد شفیق صاحب قیصر
۲	معتمد	مکرم اللہ بخش صاحب شاہد
۳	مہتمم خدمت خلق	مکرم لطیف احمد صاحب قریشی
۴	" تعلیم	مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز
۵	" مقامی	مکرم محمود احمد صاحب
۶	" مال	مکرم عبدالمجید صاحب
۷	" عمومی	مکرم مبارک احمد صاحب طاہر
۸	" اطفال	مکرم لئیق احمد صاحب طاہر
۹	" تربیت	مکرم محمد اسلم صاحب صابر
۱۰	" صنعت و تجارت	مکرم مرزا محمد لقمان صاحب
۱۱	" صحت جسمانی	مکرم مرزا سرور احمد صاحب
۱۲	" تحریک جدید	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۱۳	" اصلاح و ارشاد	مکرم محمد انور صاحب قریشی
۱۴	" وقار عمل	مکرم مبارک احمد صاحب طاہر
۱۵	" امور طلباء	مکرم صادق علی صاحب
۱۶	" مجالس بیرون	مکرم حمید احمد صاحب خالد
۱۷	" اشاعت	مکرم محمود اسلم صاحب شاد
۱۸	" تجنید	مکرم مبارک احمد خان صاحب
۱۹	مہتمم محاسب	مکرم منور شمیم خالد صاحب

زعماء اعلیٰ / زعماء انصار اللہ کے سہ سالہ انتخاب

موجودہ زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ کی سہ سالہ میعاد اکتیس دسمبر ۱۹۷۶ء کو ختم ہو چکی ہے حسب قواعد یہ انتخاب امراء / صدر صاحبان کی صدارت میں ہونے ہیں تمام امراء صاحبان کی خدمت میں بذریعہ خط درخواست کی گئی ہے کہ وہ حسب قواعد انتخاب کروا کر اپنی سفارش کے ساتھ صدر محترم انصار اللہ کی خدمت میں برائے منظوری بھجوا دیں۔ بطور یاد دہانی گزارش ہے کہ وہ جلد اس کام کو مکمل کروا لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔ (مینجر)

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور امانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ـــــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بےحد شکر گزار ہے۔ (مدیرہ)

ربوہ میں ہر اک زہر کا تریاق ہے لوگو!

دمہ، پرانی کھانسی، بواسیر، مرگی، ہسٹیریا، بانجھ پن، جوڑوں اور اعصاب کے دردوں، پائیوریا، کیریز، موٹاپا، کمی خون اور یرقان وغیرہ پینسٹھ مختلف اور مزمن امراض کے کامیاب نسخہ جات کیورز (CURES) کا تفصیلی لٹریچر بیس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

ہر جگہ بآسانی دستیاب ہونے والے اِن جدید ترین اور بے ضرر نسخہ جات کے ذریعہ آپ بے شمار "لاعلاج" دکھی انسانوں کی رہنمائی اور خدمت کر سکتے ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

کپڑے کی مشہور دوکان!

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کوٹ، اسٹول اور سوئیٹر وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے ...... مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے" (الفضل ۱۸ر جولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ پندرہ روپے ہے

(مینجر الفرقان ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں!

فون نمبر ۹۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کا سامان تعمیر ٹائلیں اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۴۶۵

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

شرح چندہ روزنامہ الفضل

سالانہ چندہ	:-	۶۰۔۰۰
ششماہی	:-	۳۱۔۰۰
سہ ماہی	:-	۱۶۔۵۰
خطبہ نمبر سالانہ	:-	۱۸۔۰۰

(مینجر روزنامہ الفضل)

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

مطب

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کے لئے تشریف لائیں! باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں

حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

المنار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک۔ بیرونجات کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

خورشید یونانی دواخانہ
ـــ اور ـــ
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!

مینجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک جیو برجی۔ لاہور

فون نمبر سیل ڈپو۔ ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد

"اخبار ایک دلیل ہوتا ہے اِس بات کی قوم کے اندر کتنی بیداری ہے ..... اگر کوئی قوم اخباروں کی طرف توجہ نہیں کرتی تو یقیناً وہ اپنی ترقی کی پوری طرح خواہش نہیں رکھتی۔

پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ پورے زور سے الفضل کو پھیلانے کی کوشش کریں۔"

(الفضل ۱۷ جون ۱۹۵۶ء)

تمام جماعتوں کو جائزہ لینا چاہیے کہ انہوں نے حضور کے اِس ارشاد کی کہاں تک تعمیل کی ہے!

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات کیلئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

ہر گھر کی ضرورت۔ صاف ستھرا اور آسان تر دھلائی کے لئے

"موبی سپر الیکٹرک واشنگ مشین"

مقبول انڈسٹری وزیر آباد کی بنی ہوئی

ڈیلرز۔ اے چوہدری اینڈ کمپنی

۲۵۔ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی ۱ لاہور۔ فون ۵۸۲۴۲

برانچ آفس۔ ۳۔ عنایت بلڈنگ۔ ریلوے روڈ لائل پور۔ فون ۲۲۲۳۱

ربوہ۔ حمید احمد خالد اینڈ کمپنی۔ بشارت مارکیٹ ربوہ

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ڈسکہ میں بہترین اور گارنٹی شدہ

ڈیزل انجن بنانے والے

البدر انڈسٹری نسبت روڈ ڈسکہ

ضلع سیالکوٹ

تیار کردہ

حاجی نصیر احمد اینڈ سنز ڈسکہ

احمدی بھائیوں کی اپنی ایر کنڈیشنڈ دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون:۔ ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کیلئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کاٹ کو بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیلس بکا عبد کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کو کے ہر وقت دستیاب ہیں۔

۔ پروپرائٹر۔

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر۔ ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ و سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۶۲۲۳

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اِس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔

ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس

برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴